کلام اکمل

حصہ ہفتم





وارث بکڈپو چوراہا بدھ بازار مراد آباد



کلامِ اکمل

حصّہ ہفتم۔ ۷

مصنّفہ

جناب شاعرِ اسلام اکملؔ صاحب

موضع حمیرپور، ضلع مراد آباد

(یوپی)

حسبِ فرمائش

حارث بکڈپو ٹاؤن مارکیٹ چوراہہ بدھ بازار مراد آباد

حمد



پروردگارِ عالم پیارا ہے نام تیرا
ہر دل پہ میرے مولا لکھا ہے نام تیرا

قطرے کو دریا کردے دریا کو قطرہ کردے
اے ربِّ ہر دو عالم ایسا ہے نام تیرا

ہر دل کی ہے صدا تو ہر درد کی دوا تو!
ہوتا ہے ذکر مولا ہر صبح و شام تیرا

محشر میں جا کے اسکو خلدِ بریں ملے گی
جو پڑھ کے مر گیا ہے پیارے کلام تیرا

بگڑی میری بنادے قسمت میری جگادے
دنیا بنانے والے سچّا ہے نام تیرا

تو نے ہر ایک مشکل آسان اسکی کردی
جسکی زباں پہ ہر دم یارب ہے نام تیرا

اکملؔ کی التجا ہے وقتِ نزعِ الٰہی
دل میں ہو کملی والا لب پہ ہو نام تیرا

نعت شریف

ہر طرف محمد کے نور سے اُجالا ہے
یوں ہی دونوں عالم میں انکا بول بالا ہے
عاصیو نہ گھبراؤ دامن نبی تھاموں
باغِ خلد کا مالک کالی کملی والا ہے
کافروں نے آقا سے کلمہ پڑھکے فرمایا
ظلمتوں کے کنڈے سے آپنے نکالا ہے
ان کو گود میں لیکر یہ حلیمہ کہتی تھی
آمنہ للن تیرا کتنا بھولا بھالا ہے
مصطفیٰ مدینے میں جانے کب بلائینگے
قافلہ مدینے کو پھر سے جانے والا ہے
اُن سے پہلے دنیا میں اور بھی نبی آئے
مصطفیٰ کا اوروں سے مرتبہ نرالا ہے
آسماں کا چاند اکمل رات میں چمکتا ہے
چاند سے مدینے کے رات دن اجالا ہے

بزمِ رسول

سجی ہوئی ہے نبی کی محفل فرشتے خوشیاں منا رہے ہیں
ادب سے بیٹھو اے آنے والو رسول تشریف لا رہے ہیں

رسول جیسا سخی نہ دیکھا گدا کو خالی نہ جاتے دیکھا
بندھے ہوئے تھے شکم سے پتھر وہ پھر بھی دیکھو لٹا رہے ہیں

ملیگی نیکی پڑھو درودیں کرے گا پوری خدا مرادیں
رسول اکرم قسم خدا کی بھرے خزانے لٹا رہے ہیں

یہ بات لوگو تمہیں بتادوں اگر کہو تو لکھا دکھادوں!
بھریں گے جھولی وہ نیکیوں سے جو بزم احمد سجا رہے ہیں

ہر اک چمن کی بہار ہو تم دُکھے دلوں کے قرار ہو تم
بنا دو بگڑی دلا دو مسجد ہم اپنا دکھڑا سنا رہے ہیں

بھروگے تم ہی ہمارا کاسہ تمہیں ہو دونوں جہاں کے داتا
تمہارے در کا ہی پی رہے ہیں تمہارے در کا ہی کھا رہے ہیں

اے کالی کملی اوڑھنے والے اے جام کوثر پلانے والے
بلا لے اکمل کو اپنے در پہ یہ ہند والے ستا رہے ہیں

نعت شریف

اُس مسلمان کی محشر میں شفاعت ہوگی
جسکے سینے میں شہ دیں کی محبّت ہوگی

قبلہ رُخ ہو کے کھڑے بولے یہ زہرا کے پسر
آج شمشیروں کے سائے میں عبادت ہوگی

تھام لو تھام لو ہاتھوں سے نبی کا دامن
کیونکہ بخشش بھی محمّد کی بدولت ہوگی

جس طرح آج ہے دنیا میں حکومت انکی
حشر میں بھی میرے آقا کی حکومت ہوگی

میں مدینے نہ گیا پرواہ نہیں ہے اس کی
حشر میں آپ کی جی بھر کے زیارت ہوگی

حشر میں دیکھنا وہ خلد نہیں پائے گا!!
پنجتن پاک کی جس دل میں بغاوت ہوگی

جو بھی فرمانِ محمّد پہ چلیں گے اکمل
ان کے گھر بار میں اللہ کی رحمت ہوگی

سفرِ آخرت

ایک دن میّت کو میری لوگ لے کر جائیں گے
سیکڑوں من کے تلے مجھ کو دبا کر جائیں گے
بہن بھائی اور بھتیجے بھانجے سب روئیں گے
جب میرے گھر سے مری میت کو لیکر جائینگے
یار رشتے دار میرے اور میرے گاؤں کے
مجھ کو تربت میں لٹا کر سب دعا کر جائیں گے
رات دن جس میں اندھیرا ہائے کیسی کوٹھری
نیک اور اچھے عمل شمع جلا کر جائیں گے
نہ پڑھیں جس نے نمازیں نہ رکھے روزے کبھی!
قبر کو اس کی فرشتے آگ سے بھر جائیں گے
مال مار دوسروں کا کوٹھیاں تیار کیں
ظالموں کو دیکھ لینا حشر میں شرمائیں گے

جو نہیں چلتے ہیں اکمل راستوں پر دین کے
دیکھ کے نکیرین کو قبر میں ڈر جائیں گے

نعت پاک

اسلام کی شمع جو میرے دل میں جلی ہے
دولت یہ مدینے کے شہنشاہ سے ملی ہے

دنیا میں مجھے کوئی بھی وہ چیز نہ دے گا
جو چیز محمد کے گھرانے سے ملی ہے

سرکار مدینہ کی میں کیا شان بتاؤں
سرکار کے قدموں سے تو کونین پلی ہے

اے منکرو! ایمان کی آنکھوں سے تو دیکھو
سرکار کی دنیا میں ہر ایک بات چلی ہے

دنیا میں رسولوں کی تھیں اور بھی امت
سرکار کی امت تو یہ اوروں سے بھلی ہے

کفار کے لشکر کا تھا منٹوں میں صفایا
حیدر کی جو میدان میں تلوار چلی ہے

جنت کا بھرم ہے اسی دن سے لے اکمل
جس دن سے نگاہوں میں مدینے کی گلی ہے

نعت پاک

دنیا میں جو بھی حافظِ قرآن ہو گیا
اس کا تو پورا خلد کا سامان ہو گیا

دینِ نبی کو دوستو پہچانتے نہیں
کنبہ نبی کا دین پہ قربان ہو گیا

کلمہ عمر نے پڑھ کے کہا ساتھیو سنو!
دل میرا کملی والے پہ قربان ہو گیا

سچائی رکھ دی طاق میں دی جھوٹی گواہی
دنیا میں کیسا آج یہ انسان ہو گیا

باطل کی کیا مجال تھی مسجد کو توڑ دے
کمزور مسلمان کا ایمان ہو گیا

مولا علی کو بھیج دے دنیا میں یا خدا
دنیا میں مسلمان پریشان ہو گیا

اکمل علی وہ شیر ہیں شیروں کے شیر ہیں
نکلے جدھر کو جنگ میدان ہو گیا



محفلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

محفل ہے محمد کی آئے جسے آنا ہو
ایمان کی دولت کو پائے جسے پانا ہو
اسلام کی کشتی میں بیٹھو تو مسلمانوں
فردوس کو جاتی ہے جائے جسے جانا ہو
محبوبِ خدا وہ ہیں مکہ میں عمر بولے
ایمان محمد پہ لائے جسے لانا ہو!
جو دیکھنا چاہتے ہیں دنیا ہی میں جنت کو
جنّت ہے مدینے میں جائے جسے جانا ہو
صدقے میں محمد کے ملتی ہے ہمیں روزی
ایمان کی حالت میں کھائے جسے کھانا ہو
میدان میں حیدر نے کفّار سے یہ فرمایا
اب سامنے خنجر کے آئے جسے آنا ہو
اکمل تیرے نغموں سے آواز یہ آتی ہے
محفل میں ترنم سے گائے جسے گانا ہو

آمدِ رسول

جبؔ عرب کی زمیں پر خدا کی قسم، کملی والے نبی کو اتارا گیا
سر کے بل گر گئے بت کدوں میں صنم، جبکہ نام محمد پکارا گیا

ظلم الحاد کی چل رہی تھی ہوا کون جانے تھا دنیا میں ہے کیا خدا
کملی والے کی آمد ہوئی جس گھڑی، ساری دنیا کا نقشہ نکھارا گیا

عرش سے فرش تک عید سی ہو گئی ہر طرف نور کی روشنی ہو گئی
آپ آئے تو شمع جلی دین کی، کافروں کے چمن کو اجاڑا گیا

مرحبا مرحبا شان صلّ علیٰ، تھام لو تھام لو دامن مصطفیٰ
جسکے دل میں نہیں عشقِ خیر الوریٰ، وہ شرر دین دنیا سے مارا گیا

سنگریزوں نے کلمہ پڑھا آپ سے، بیکسوں کو سہارا ملا آپ سے
اسطرح دین کا ڈنکا بجنے لگا جس طرف آمنہ کا دُلارا گیا

جسکے دل میں نہیں عشق شاہِ امم، مارا مارا پھرا وہ یہاں و ہناں
حشر میں دیکھ لینا خدا کی قسم، اس سے خلد بریں کا نظارا گیا

اپنے مذہب پہ اکمل میں قربان ہوں، بس اسی بات سے میں مسلماں ہوں
دینِ احمد پہ گر موت آئی مجھے، اوج پر پھر تو میرا ستارا گیا

نعتِ پاک

کملی والے کا جو بھی وفادار ہے
وہ حقیقت میں جنت کا حقدار ہے

مانگنے والو دل کھول کر مانگ لو
رحمتوں سے بھرا ان کا دربار ہے

جا کے میدان میں یہ علی نے کہا
میرے ہاتھومیں اسلامی تلوار ہے

اُس مریضِ نبی کو دوا کیا لگے
جو محمد کی فرقت میں بیمار ہے

کلمہ پڑھ کر عمر نے نبی سے کہا
تم پہ قربان سب میرا گھربار ہے

سب کی بخشش یقیناً کریگا وہی
نام سب سے بڑا جسکا غفار ہے

اُن کے دامن کو اکمل پکڑ لیجئے
جن کا محتاج سارا سنسار ہے

نعت شریف

دل میں ہے میرے بس یہی ارمان یارسول
دنیا سے لے کے جاؤں میں ایمان یارسول

باغِ ارم کے تالے کی تالی ہے آپ پر
دونوں جہاں کے آپ ہیں سلطان یارسول

تم آخری رسول ہو سب کے امام ہو !
نازل ہوا ہے آپ پہ قرآن یارسول

دنیا کا گوشہ گوشہ یہ کہتا ہے جھوم کر !
تم نے کیا ہے دین کا اعلان یارسول!

کلمہ پڑھا کے ہم کو مسلمان کر دیا !!
بھولیں گے کیسے آپ کا احسان یارسول

شبیر اپنے نانا سے کہتے تھے بار بار !
راہ خدا میں جان ہے قربان یارسول

اکمل تصورات میں کہتا ہے آپ سے
تم نے دیا ہے خلد کا سامان یارسول

کلامِ اکملؔ

نعت پاک

جنّت کا دیا ہم کو سامان محمّد نے
خالق سے دیا لاکر قرآن محمّد نے

ہے ایک خدا جس نے دنیا کو بنایا ہے
یہ ہم کو بتائی ہے پہچان محمّد نے

اسلام کے گلشن سے دنیا کو سجایا ہے
ظلمت کو کیا آکر ویران محمّد نے

جو مانگنا ہے مانگو تم کو بھی عطا ہوگا
کر دی ہے ہر اک مشکل آسان محمد نے

اسلام کی راہوں پہ ہستی کو فنا کر دو
دنیا میں کیا ہے یہ اعلان محمّد نے

دنیا میں جو چلتے ہیں اسلام کی راہوں پر
بس ان کا کیا پورا ارمان محمّد نے

کبھی شمس کیا واپس کبھی چاند کے دو ٹکڑے
دنیا کو کیا اکملؔ حیران محمّد نے

فاطمہ کے پیاروں نے

دین پہ کٹایا سر فاطمہ کے پیاروں نے
قتل ہوتے دیکھا ہے عرش کے ستاروں نے

کربلا کے ذرّوں سے یہ آواز آتی ہے
خلد کو خریدا ہے مصطفیٰ کے پیاروں نے

جان راہِ حق میں دی دین کو کیا روشن
پانی نہ پیا دیکھو تین دن بیچاروں نے

جنگ میں علی آئے کافروں نے جب دیکھا
خوف سے پڑھا کلمہ سیکڑوں ہزاروں نے

فیصلہ کبھی کرتے تھے جنگ میں کبھی لڑتے تھے
کام یہ رکھا جاری مصطفیٰ کے یاروں نے

ہم جو دین والے ہیں ہند میں سنو اکمل
کل دین سینچا تھا حق کے جانثاروں نے

اعلانِ شبیرؑ

اسلام ہمارا ہے قرآن ہمارا ہے
سرکارِ دو عالم کا فرمان ہمارا ہے

جنّت بھی ہماری ہے کوثر بھی ہمارا ہے
یہ کرب و بلا کا سب میدان ہمارا ہے

پانی نہ ملا ہم کو تو پروا نہیں اس کی
کوثر کے ہیں مالک ہم اعلان ہمارا ہے

پانی تو اشارے سے آجائیگا خیمہ میں
خیمہ کے بلانے میں نقصان ہمارا ہے

تلواروں کے سائے میں پڑھتے ہیں نمازیں ہم
اسلام پہ کٹنے کا ارمان ہمارا ہے

شبیر نے کربل میں اعلان یہ فرمایا
اسلام پہ کنبہ سب قربان ہمارا ہے

ہر شہر میں ولیوں کا ہر گاؤں بسیرا ہے
اکمل یہ حقیقت ہے ہندوستان ہمارا ہے

شبّیر یہ کہتے ہیں

توحید کے نعروں سے کونین ہلا دینگے ہم کفر کے دشمن ہیں کہرام مچا دیں گے

اسلام ہمارا ہے قرآن ہمارا ہے

جنت بھی ہماری ہے ایمان ہمارا ہے

ہم وہ ہیں جو امت کو دوزخ سے بچا دینگے ہم کفر کے دشمن ہیں کہرام مچا دیں گے

ہم لوگ بہتّر ہیں لاکھوں سے نہیں ڈرتے

ایمان پہ مرتے ہیں تیغوں سے نہیں ڈرتے

اسلام کا ڈنکا دنیا میں بجا دیں گے ہم توحید کے نعروں سے کونین ہلا دینگے

ہم چاہیں ابھی پانی آجائیگا قدموں میں

پانی کیا سمندر بھی لہرائیگا خیموں میں

دیں حکم الٰہی ظالم کربل کو بہا دیں گے توحید کے نعروں سے کونین ہلا دیں گے

دنیا میں ہمیں ظالم اب دین ہے پھیلانا

اسلام کا ہر گھر میں اک دیپ ہے جلانا

ظالم تری ظلمت کو مٹی میں ملا دیں گے توحید کے نعروں سے کونین ہلا دیں گے

آئے ہیں مدینے سے ایمان لیئے دل میں
سرکار دو عالم کا فرمان لیئے دل میں
اسلام کی راہوں پہ ہم سر کو کٹا دیں گے   توحید کے نعروں سے کونین کو ہلا دینگے
شبیر نے سجدے میں سر اپنا کٹایا ہے
گھر یار لٹا کے سب اسلام پھیلایا ہے
زہرا کے پسر الکل دوزخ سے بچا دینگے   وہ جسکو بھی چاہیں گے فردوس دلا دینگے

قطعہ

بزم رسول پاک سجانے کی رات ہے
خلدِ بریں میں گھر کو بنانے کی رات ہے
بزم رسول پاک سجاؤ کے دوستو!!!!
جشن نبی کی یاد منانے کی رات ہے

نمازی

مسجد میں جا کے سر کو جھکاتے ہیں نمازی
رحمت خدا کی لوٹ کے لاتے ہیں نمازی

لکھا ہوا حدیث میں ہے پڑھ کے دیکھ لو
خلدِ بریں میں گھر کو بناتے ہیں نمازی

جنّت کا رضواں صاف یہ کہہ دیگا حشر میں
ہٹ جاؤ آج خلد میں آتے ہیں نمازی

منکر نکیر قبر میں پوچھینگے جب سوال!
کلمہ نبی کا پڑھکے سناتے ہیں نمازی

محشر میں انکو کملی اوڑھا دیں گے مصطفےٰ
جو یادِ حق میں ہستی مٹاتے ہیں نمازی

دیکھا سرِ حسین تو بولی یہ کربلا!!
راہ خدا میں سر کو کٹاتے ہیں نمازی

اکملؔ نبی کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے
پڑھ لو حدیثِ پاک بتاتے ہیں نمازی

نعتِ پاک

یہ شور مچایا رضواں نے ہم خلد سجانے والے ہیں
شبیر شہیدوں کا ٹولہ میزان پہ لانے والے ہیں

محشر میں شہیدوں کا ٹولہ یہ باغِ ارم سے کہدیگا
ہم تیرے منبر کو کیا دیکھیں ہم سر کو کٹانیوالے ہیں

جو کالی کملی والے ہیں وہ آمنہ بی کے پالے ہیں
تم شان انکی کیا جانو وہ خلد دلانے والے ہیں

رضواں یہ بولا حوروں سے تعظیم کو ان کی آجاؤ
سرکار مدینہ امت کو فردوس میں لانے والے ہیں

ہمشیرہ کلمہ پڑھتی تھی رو رو کے عمر سے کہتی تھی !!
تو شان کو انکی کیا جانے جو کلمہ پڑھانیوالے ہیں

جو بال سے زیادہ باریک ہے تلوار سے زیادہ ہے پتلا
وہ پار ہماری کشتی کو اس پل سے لگانے والے ہیں

قسمت کے سکندر ہو الکل اب یاد خدا میں مٹ جاؤ
سرکار تمہاری قسمت کو لمحوں میں جگانے والے ہیں



نعت شریف

ایسی خوشبو آتی ہے آپؐ کے پسینے میں
مہک ساری دنیا میں عطر ہے مدینے میں

پار تیری کشتی کو خود ہی دھارے کر دینگے
نام لے کے آقا کا بیٹھ جا سفینے میں

تم بھی مصطفےٰ کے ہو خلد بھی تمہاری ہے
کاٹ لو مسلمانوں زندگی قرینے میں

عاشقِ نبی جا کر حشر میں یہ کہہ دیں گے
دین کی سند لائے دل کے ہم نگینے میں

سب نبی کی امت میں سب ہی کلمہ پڑھتے ہیں
کچھ نہیں مسلمانوں بغض اور کینے میں

جنکی شان میں اکمل نعتِ پاک لکھتے ہو
وہ تمہیں بلائیں گے ایک دن مدینے میں

دنیا ہے دو چار دن کی حشر کا ساماں کر
کھول آنکھیں دین حق کی تو ذرا پہچان کر

حشر میں جنت ملے گی بات اتنی مان لے
مال و دولت جاہ وحشمت دین پہ قربان کر

رات دن مانگو خدا سے یہ دعائیں دوستو
یاالٰہی عمر بھر کی مشکلیں آسان کر!!

ایک گھر میں دوستو دولت کبھی رہتی نہیں
مرگیا قارون بھی دولت کی بو میں آن کر

شداد اور نمرود اپنے کو سمجھتے تھے خدا
بھول بیٹھے تھے خدا کو سکھ دنیا جان کر

قبر میں شمع جلے گی خلد بھی مل جائے گی!
جس طرح بھی جائے جگ میں دین کا اعلان کر

ایک دن مرنا ہے سب کو جائینگے ملکِ عدم
دنیاداری چھوڑ اکمل خلد کا ساماں کر

نعت شریف

رحمت ہے میرے ساتھ مدینے کا سفر ہے
ماں باپ بزرگوں کی دعاؤں کا اثر ہے
روضہ بھی ملے دیکھنے جنّت بھی ملے گی!
جنت تو وہیں ہے جہاں سرکار کا گھر ہے
دامن کو پکڑ کر میں سرِ حشر یہ کہوں گا
امّت کے لئے پیارے نبی کون سا گھر ہے
دنیا میں اپنے عیب چھپاتا ہے ہر کوئی!
سرکار دو عالم کو زمانے کی خبر ہے
پہونچا میں مدینے میں تو آئیں یہ صدائیں
یہ وہی جگہ ہے جہاں سرکار کا در ہے
حضرت بلال عشق میں کہتے تھے ہر جگہ
سرکارِ دو عالم پہ فدا جان و جگر ہے
اکملؔ رسول پاک کی یہ شان دیکھئے!!
رہتے ہیں مدینے میں زمانے پہ نظر ہے

قطعہ

ہم نبی کی محفل کو اس لئے سجاتے ہیں!
مصطفےٰ کی یادوں سے دل کو جگمگاتے ہیں
دنیا والو یہ سچ ہے خلد میں ہیں گھر انکے!
راہِ حق میں جو اپنی زندگی مٹاتے ہیں

قطعہ

محفل میں محمد کی رحمت کا خزانہ ہے
لوٹو اے مسلمانوں یہ وقت سہانہ ہے
محفل یوں سجائی ہے سرکار دو عالم کی!
اس گاؤں سے اب ہمکو شیطان بھگانا ہے

قطعہ

ذکرِ سرکار میں دل لگاؤ وقت بیکار کیوں کھو رہے ہو!
کھولو آنکھیں خدا کو پہچانو خواب غفلت میں کیوں سو رہے ہو
دونوں عالم کی دولت کمالو، نور ایماں سے دل کو سجا لو
اپنا سویا مقدر جگالو، اے مسلمانوں کیوں سو رہے ہو

نعت شریف

جو لوگ محمدؐ کی محفل کو سجاتے ہیں
وہ سوئی ہوئی اپنی قسمت کو جگاتے ہیں

قسمت کے سکندر ہیں وہ لوگ زمانے میں
سرکار جنہیں اپنے روضہ پہ بلاتے ہیں

محشر میں انھیں آکر فردوس منائے گی
جو دین کی راہوں پر ہستی کو مٹاتے ہیں

خالق نے محمدؐ سے معراج میں فرمایا
محبوب تمہیں سب کا سلطان بناتے ہیں

زہرا کے پسر دیکھو فرمائیں گے محشر میں!
امت کو میرے نانا فردوس میں لاتے ہیں

قسمت ہے بلند انکی رتبہ ہے بلند ان کا
جو ماہ مبارک میں قرآن سناتے ہیں

سرکار دو عالم کے فرمان پہ چل اکمل
سرکار غریبوں کی تقدیر بناتے ہیں

نعت شریف

مصطفےٰ! ہم کو کملیا میں چھپانا ہوگا
ہر گنہگار کو دوزخ سے بچانا ہوگا

حشر میں جاکے وہ ڈھونڈیگا سہارا کس کا
جس نے فرمان محمد کا نہ مانا ہوگا

بس وہی روشنی پائے گا اندھیرے گھر میں
جس کے سینے درودوں کا خزانا ہوگا

عرش پر حق نے بلاکر یہ کہا آقا سے!
میرے محبوب ذرا ٹھہر کے جانا ہوگا

سر کو قدموں میں جھکا کر یہ عمر کہتے تھے
مجھ کو سرکار مسلمان بنانا ہوگا

کربلا والوں کے صدقے میں بھرم رکھ لینا
کملی والے میری بگڑی کو بنانا ہوگا

جس طرح اوروں کو دفناتے ہو اکمل جاکر
ایک دن تم کو بھی اس خاک میں جانا ہوگا

نعت شریف

دنیا میں محمد نے وہ دیپ جلایا ہے
جس دیپ کی کرنوں نے ظلمت کو مٹایا ہے

سرکار کی خالق نے وہ شان بنائی ہے
صدقے میں محمد کے دنیا کو بنایا ہے

زہرا کے دلاروں نے اسلام کی راہوں پر
سر کو بھی کٹایا ہے گھر کو بھی لٹایا ہے

محشر میں وہ کملی کے سائے میں کھڑے ہونگے
جس نے بھی نمازوں میں سر اپنا جھکایا ہے

تجھ کو بھی میسر ہو وہ جام ارے غافل
سرکارِ دو عالم نے جو مجھ کو پلایا ہے

تم شان محمد کی پہچانو مسلمانوں!
سرکارِ دو عالم کا کونین یہ سایا ہے

انسان وہ جنت میں جانے کا نہیں اہل
جو دل سے محمد پہ ایمان نہ لایا ہے

نعت شریف

جو مسلماں دنیا میں دکھ ہی دکھ اٹھائیں گے
وہ بروزِ محشر میں باغِ خلد پائیں گے

روکھی سوکھی کھانے میں زندگی بسر کر لو
کل حشر میں آقا حق سے بخشوائیں گے

ظالموں سے کہدو یہ اب نہ ظلم ڈھائیں وہ
ورنہ قبر میں دیکھو سانپ بچھو کھائیں گے

موت درحقیقت ہے ایک دن یہ آئے گی
باری باری دنیا سے سب ہی لوگ جائینگے

بھولتے ہو کیوں لوگو قبر کے اندھیرے کو
روشنی چلو لے کر قبر میں جلائیں گے

جن کے ہاتھ میں اکمل دامنِ محمدؐ ہے
دیکھنا وہ محشر میں کتنے جگمگائیں گے

نعت شریف

ہم لوگ مصطفےٰ کی محفل سجا رہے ہیں
سرکار مدینے سے تشریف لا رہے ہیں

اصحاب مصطفےٰ نے فرمایا فاطمہ سے
رو رو کے کملی والے دریا بہا رہے ہیں

اے جانے والو طیبہ مجھے ساتھ لیتے جانا
میں انہیں سے کہہ رہا ہوں جو مدینے جا رہے ہیں

طوفان ریت کے تو کیا بگاڑے گا ہمارا!
ہم نام محمد سے کشتی چلا رہے ہیں

محشر کے روز دیکھو شبیر یہ کہیں گے
امت کو میرے نانا کملی اڑھا رہے ہیں

اکمل کو یا محمد بلوالو مدینے میں!!
مرے آقا ہند والے بڑا ظلم ڈھا رہے ہیں

نعت شریف

جو سر رب کی جانب جھکے جا رہے ہیں
وہ دنیا سے جنت لئے جا رہے ہیں

ان کو محشر میں جنت ملے گی یقیناً
جو سجدے خدا کو کئے جا رہے ہیں

رسولِ خدا پر پڑھو سب درودیں
فرشتے درودیں لئے جا رہے ہیں

جہاں بھی پڑھو گے درودیں نبی پر !!
ملائک وہاں سے لئے جا رہے ہیں

کب آئے بلاوا جو جائیں مدینے !!
اسی آرزو میں جئے جا رہے ہیں

آج بھی کربلا میں موجود ہیں وہ !!!
جو جامِ شہادت پیئے جا رہے ہیں

میں تو اکمل کہوں گا یہ منصور کو !!
جام سولی پہ چڑھ کے پیئے جا رہے ہیں

اٹھ جاؤ مسلمانوں

اسلام کی راہوں پہ مٹ جاؤ مسلمانوں
یکیوں خواب میں ڈوبے ہو اٹھ جاؤ مسلمانوں
ظالم کے ارادوں کو مٹی ملا ڈالو !! !!
حیدر کی طرح اب تو ڈٹ جاؤ مسلمانوں
سب سنّی وہابی تم اب ایک ہی ہو جاؤ
اسلام کے پرچم کو لہراؤ مسلمانوں
بارود کی طاقت سے وہ ہم کو ڈراتا ہے
پھر بابری مسجد کو بنواؤ مسلمانوں
تم جسکا بھی چاہو گے منہ توڑ کے رکھ دو گے
فرمانِ محمدؐ پہ آجاؤ مسلمانوں
صابر میاں کلیر میں اجمیر میں خواجہ ہیں
کس بات کی پرواہ ہے ڈٹ جاؤ مسلمانوں
اکمل کو مسلماں میں اک خامی نظر آئی
میں پوچھتا ہوں تم سے بتلاؤ مسلمانوں